

م "ستار" کے بارے میں بتائیں کیا یہ نام اسماء حسنیٰ میں وارد ہوا ہے، بعض بیانی انکار کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اسماء حسنیٰ میں یہ نام نہیں اور اللہ تعالیٰ کے نام توقیفی ہیں اس میں اپنی طرف سے اضافہ نہیں کیا جاسکتا۔ (تہمارا بیانی نادر شاہ طالب علم نبوی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نہ (1/26) رقم (939) پر بیٹا۔ صحیح (4/224) ابوداؤد (2/201)

نہ (4012)۔ الشکاة (1/49) رقم: (447) الارواء (2335) (7/397) بیہقی (1/198) "الستار" ایک ہی ہیں اس نام کا اللہ تعالیٰ پر اطلاق کیا جاسکتا ہے۔ اس مناسبت سے ہم وہ اسماء حسنیٰ ذکر کرتے ہیں جس کا ترمذی کی مشہور حدیث میں ذکر نہیں:

المولیٰ، النضر، السید، المسرطیب، الوتر، الحکیم، الاکرم، الشافی، الاعلیٰ، السین، العالم، غافر الذنب، قابل التوب، شہید العتاب، ذی الطول، البواد، الطیث، الرفیق، اهل التقویٰ، اهل المغفر، خیر الماخذ، خیر الراحمین، نعم المولیٰ، نعم النضر، نعم الماحدون، الظاهر، المبارک، فعال لما یرید، ذو العرش الجید، القریب، الا
ہیں مالک رحمۃ اللہ عنہ سے روایت ہے وہ لکھتے ہیں کہ رسول نے فرمایا: "جب تم فیصلہ کرو تو عدل سے کام لو اور قتل کرتے ہوئے بھی احسان کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اس سے بیجاہ (بلیغ) کیلئے فریاد لے گا۔" صحیح (6/2145)

(6/2145) میں صحیحہ کہ الصحیحہ (1/761) رقم: (479)

عد (177-5/154) میں حدیث ابو ذر میں ہے:

"اگر تمہارے پتلے اور پچھلے انسان و جن، زندہ و مردہ

پر (2/1422) رقم: (4257)

اے (1/205) رقم: (2326-2350)

سے مروی ہے انہوں نے لکھتے ہوئے سنا کہ: "اللہ تعالیٰ طیب ہے اور طیب کو پسند کرتا ہے، صاف ہے اور صفائی کو پسند کرتا ہے، کریم ہے کریم کو پسند کرتا ہے، سخی ہے سخاوت کو پسند کرتا ہے تو صاف رکھو (میرا خیال ہے) کہ اپنے گھروں کے آس پاس کو اور سودیوں کی مشابہت نہ کرو۔ وہ لکھتے ہیں۔

ن (8/441) رقم المسند (4/882)

حدیثاً عنہی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج 1 ص 207

محدث فتویٰ